

## 37711 - حرام کمائی والے کے پاس افطار#1740; کرنا

### سوال

کیا ہم ایسے شخص کی دعوت افطار قبول کرسکتے ہیں جس کی زیادہ کمائی حرام کی ہو؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جب کسی شخص کا زیادہ مال حرام کمائی کا ہو تو اس کی دعوت قبول کرنا جائز ہے -

کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہودیوں کی دعوت قبول کی تھی حالانکہ اللہ تعالیٰ نے یہودیوں کی صفات میں یہ کہا ہے کہ وہ سودخور ہیں اور لوگوں کا مال حرام طریقے سے کھاتے ہیں ، بعض سلف صالحین سے بھی اسی طرح کا قول ثابت ہے :

اس کی بکری تیرے لیے ہے اور اس کا خرچہ اس پر -

اسی طرح آپ کے لیے جائز ہے کہ آپ اس کی دعوت قبول نہ کریں تا کہ اسے تنبیہ ہو اور وہ حرام کمائی سے باز آجائے ، اور اگر ایسا کرنا اس پر اثر انداز ہو تو بہتر بھی یہی ہے کہ اس کی دعوت قبول نہ کی جائے تا کہ وہ اس برائی کو ترک کر دے -

والله اعلم .